

پریس ریلیز

کرتار پور راہداری کھولنے کا معاہدہ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کے ساتھ کھلی بے وفائی ہے

باجوہ- عمران حکومت نے 24 اکتوبر 2019 کو بھارت کے ساتھ کرتار پور راہداری کھولنے کا معاہدہ کر کے مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو واضح پیغام دے دیا ہے کہ بھارت ان پر کتنے ہی مظالم کے پہاڑ توڑ دے لیکن وہ ٹرپ کی اطاعت میں بھارت کے ساتھ نارملائزیشن کے عمل کو جاری و ساری رکھیں گے۔ ایک ایسے وقت میں جب بھارت نے مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں ضم کرنے کا اعلان کر رکھا ہے اور 80 لاکھ سے زائد کشمیری مسلمانوں کو تقریباً تین ماہ سے گھروں میں قید اور ان کے نوجوانوں اور بچوں کو گھروں سے انخوا کر کے غائب کر رہا ہے، کرتار پور راہداری کھولنے کا معاہدہ کشمیری مسلمانوں کی بیٹھ میں خنجر پھوسٹ کرنے کے مترادف ہے۔ یہ عمل بھارت کی حوصلہ افزائی کا باعث بنے گا کہ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت اپنی شہ رگ پر دشمن کے قبضے کے باوجود اس کے ساتھ تعلقات میں کسی قسم کی خرابی نہیں چاہتی اور وہ مقبوضہ کشمیر پر اپنے قبضے کو مستحکم اور کشمیری مسلمانوں کے حوصلوں کو توڑنے کے لیے ظلم و ستم میں مزید اضافہ کر سکتا ہے۔ باجوہ- عمران حکومت کرتار پور راہداری کھولنے کے غدارانہ عمل پر پردہ ڈالنے کے لیے پاکستان اور کشمیر کے مسلمانوں کو یہ دھوکہ دینے کی کوشش کر رہی ہے کہ درحقیقت اس عمل کا مقصد بھارت نہیں بلکہ بھارت میں بسنے والے سکھوں کا دل جیتنا ہے۔ کیا بھارتی قیادت، جس نے دھڑلے سے مقبوضہ کشمیر کی بھارتی آئین کے تحت خصوصی حیثیت کو ختم کر کے بھارت میں ضم کر لیا، اس قدر بے وقوف ہے کہ وہ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت کے اس نام نہاد "شاطرانہ" چال کو سمجھ نہ سکے؟

پاکستان کے مسلمانوں اور خصوصاً افواج پاکستان! پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت کی کوئی ریڈ لائن نہیں ہے۔ مشرف کے دور سے لے کر آج تک انہوں نے اپنی ہی بنائی کتنی ہی ریڈ لائنز کو پامال کیا اور ہمیں یہ کہہ کر دھوکہ دیا کہ وہ یہ سب کچھ پاکستان کو بچانے کے لیے کر رہے ہیں۔ لیکن پچھلے 18 سال کی تاریخ گواہ ہے کہ ان کا ہر عمل پاکستان اور خطے کے مسلمانوں کی سیاسی، معاشی اور عسکری طاقت کو کمزور کرنے کا باعث بنا ہے۔ یہ کفریہ سرمایہ دارانہ جمہوری نظام، جو اپنے وجود کا جواز قرآن و سنت سے نہیں بلکہ انسانوں کے بنائے آئین یا فوجی قوت سے لیتا ہے، اس سے وجود میں آنے والی سیاسی و فوجی قیادت اس قدر خائن، غافل، غلام اور ناعاقبت اندیش ہوتی ہے کہ جب بھارت نے اپنی فوجیں مشرقی پاکستان میں داخل کر کے دنیا کی سب سے بڑی مسلم ریاست کو توڑ ڈالا اور حالیہ مسلم تاریخ کی سب سے بڑی شکست ہوئی تو وہ اس سانحہ پر ڈوب کر نہیں مری بلکہ یہ کہہ کر مسلمانوں کے غم و غصے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی کہ ہم نے آدھا پاکستان بچا لیا ہے۔ یہ کفریہ نظام ایسی قیادت فراہم کرتا ہے جو سیاچن پر بھارتی قبضے کو ختم کرنے کے بجائے یہ کہتی ہے کہ وہاں تو گھاس تک نہیں اگتی۔ یہ کفریہ نظام ایسی سیاسی و فوجی قیادت فراہم کرتا ہے جو کشمیر کو شہ رگ کہنے اور اس پر بدترین دشمن کے قبضے کے باوجود مسلم دنیا کی طاقتور ترین فوج کو حرکت میں نہیں لاتی بلکہ بین الاقوامی قوانین، عالمی برادری اور امریکا کا ڈراوا دے کر ان کے ہاتھ پیر باندھ دیتی ہے۔ جب تک اس کفریہ سرمایہ دارانہ جمہوری نظام کا خاتمہ کر کے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی بحال نہیں کی جاتی طاقت رکھنے کے باوجود ذلت و رسوائی کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ کیا اب وقت نہیں آگیا کہ افواج میں موجود مخلص افسران یہ سمجھ لیں کہ اس کفریہ نظام سے پیدا ہونے والی سیاسی و فوجی قیادت ہمیں دشمن کے سامنے پسپا اور ہتھیار ڈالنے پر ہی مجبور کرتی رہے گی اور کبھی بھی اسلام اور پاکستان و خطے کے مسلمانوں کے مفاد کے لیے ہمیں حرکت میں نہیں لائے گی۔ کیا اب بھی افواج میں موجود مخلص افسران خلافت کے داعیوں کو نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نصرہ فراہم نہیں کریں گے اور اس غدار قیادت کو ہمیں مزید کمزور اور دشمن کے سامنے ذلیل و رسوا کرنے کا موقع فراہم کریں گے، وہ دشمن جس کے سامنے جھکنا آپ کو کسی صورت گوارا نہیں ہے۔ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے بعد ہی آپ کو ایسے خلیفہ راشد اور فوجی کمانڈروں کی قیادت نصیب ہوگی جو آپ کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم کی اطاعت میں دشمن کے سامنے جھکنے پر نہیں بلکہ دشمن کو اپنے سامنے جھکانے کے لیے میدان جنگ میں خود آپ کی قیادت کرے گی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰی لَا تَكُوْنَ فِتْنَةً وَيَكُوْنَ الدِّیْنُ لِلّٰهِ "اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فسادنا بود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے" (البقرہ 193:2)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس